بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم یکشنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۶ نبوت ۱۳۴۶ہش ۲۳ شعبان ۱۳۸۷ھ ۲۶ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۶۴

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۲۵ نومبر ۱۹۶۷ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-• کل نماز جمعہ حضور نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے رمضان المبارک کے فضائل وبرکات کا تذکرہ فرمایا اور بتایا کہ اگر ہم صحیح معنوں میں اس مبارک مہینہ سے فائدہ اٹھائیں روزے رکھیں۔ اور دیگر عبادات بجا لائیں تو ان کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ وعدہ فرمایا ہے۔ کہ وہ ہمیں ہدایت۔ بینات اور نور عطا فرمائے گا۔ حضور نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی۔ کہ وہ رمضان المبارک کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

آج حضور چند دنوں کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے مقامی امیر حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کو اور امام الصلوٰۃ محترم قاضی محمد نذیر صاحب کو مقرر فرمایا ہے۔

نمائندگان مجلس شوریٰ انصار اللہ سے

سال رواں میں منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ انصار اللہ میں نمائندگان مجالس نے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ وہ اپنی اپنی مجالس کا چندہ اشاعت لٹریچر اور چندہ سالانہ اجتماع سو فی صدی وصول کر کے مرکز میں بھجوانے کا انتظام کریں گے۔ آپ اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ نے یہ وعدہ پورا کر لیا ہے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱۔۱۲۔۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱۔۱۲۔۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار مقرر فرمائی ہیں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوئی قوم یا جماعت اُس وقت تک تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو

میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کیلئے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ حضرت مسیح کو جو مشکلات اور مصائب اٹھانے پڑے ان کے عوارض اور اسباب میں سے جماعت کی کمزوری اور بے دلی بھی تھی۔ چنانچہ جب ان کو گرفتار کیا گیا۔ تو پطرس جیسے اعظم الحواریین نے اپنے آقا و مرشد کے سامنے انکار کر دیا۔ اور نہ صرف انکار کیا بلکہ تین مرتبہ لعنت بھی بھیجدی اور اکثر حواری ان کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے برخلاف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے وہ صدق کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص۲۳۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۷ء

وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ

(۲)

اللہ تعالیٰ درخت کی مثال دے کر فرماتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ۙ تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّھَا ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ۝ وَ مَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃِ ۣ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ ۝ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَۃِ ۚ وَ یُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ۫ وَ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ کُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَھُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝

(اے مخاطب!) کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ (تعالیٰ) نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے۔ وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے۔ جس کی جڑھ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اس کی (ہر) ایک شاخ آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوئی) ہے۔ وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا (تازہ) پھل دیتا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) لوگوں کے لئے (ان کی ضرورت کی) تمام باتیں بیان کرتا ہے۔ تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور بُری بات کا حال بُرے درخت کی طرح ہے۔ جس کو زمین سے اکھاڑ کر پھینک دیا گیا ہو (اور جسے اکھاڑ بھی) قرار (حاصل) نہ ہو۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں۔ انہیں اللہ (تعالیٰ) اس قائم رہنے والی (اور پاک) بات کے ذریعہ سے (اس) ورلی زندگی میں (بھی) اثبات بخشتا ہے۔ اور آخرت (کی زندگی) میں بھی (بخشے گا) اور ظالموں کو اللہ (تعالیٰ) ہلاک کرتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (اے مخاطب) کیا تُو نے ان لوگوں (کی حالت) کو (غور کی نظر سے) نہیں دیکھا جنہوں نے ناشکری سے اللہ (تعالیٰ) کی نعمت کو بدل ڈالا (اور آپ بھی ہلاک ہوگئے) اور اپنی قوم کو (بھی) ہلاکت کے گھر میں (لا) اتارا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار ان اقوام کا ذکر فرمایا ہے۔ جو ہر طرح کے عروج کو پہنچیں۔ لیکن جب انہوں نے خدا تعالیٰ کا دامن چھوڑا تو وہ تباہ ہوگئیں۔ عاد و ثمود وغیرہ بھی اعلیٰ درجہ کی اقوام تھیں مگر بداعمالیوں کی وجہ سے ایسی مٹا دی گئیں۔ کہ آج ان کا نام و نشان بھی مٹ گیا ہے۔ عاد و ثمود کا ذکر قرآن کریم میں بار بار آیا ہے۔ چنانچہ سورۃ حٰم سجدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صٰعِقَۃً مِّثْلَ صٰعِقَۃِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْھُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ وَ مِنْ خَلْفِھِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِکَۃً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِہٖ کٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّۃً ؕ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَھُمْ ھُوَ اَشَدُّ مِنْھُمْ قُوَّۃً ؕ وَ کَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَھُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَخْزٰی وَ ھُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَھَدَیْنٰھُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْھُدٰی فَاَخَذَتْھُمْ صٰعِقَۃُ الْعَذَابِ الْھُوْنِ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ وَ نَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ کَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝

پھر اگر وہ اعراض کریں تو ان سے کہدے کہ میں نے تم کو اس عذاب سے جو عاد ثمود کا سا عذاب ہے ہوشیار کر دیا ہے۔ یعنی جب ان کے پاس ان کے آگے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی رسول آئے (یعنی قومی زندگی کے دوران میں متواتر رسول آئے) یہ کہتے ہوئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے ان کو جواب دیا۔ کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو ہم پر خود فرشتے نازل کر دیتا۔ پس ہم اس تعلیم کا جس کے ساتھ تم کو بھیجا گیا ہے۔ انکار کرتے ہیں اور عاد کی قوم نے زمین میں بغیر کسی حق کے تکبر سے کام لیا اور کہا ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا۔ وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں کا بعمداً انکار کرتے تھے۔ پس ہم نے ان پر ایک ایسی ہوا بھیجی جو بڑی تیز تھی اور منحوس دنوں میں آئی تھی۔ تا کہ ہم انہیں اس دنیا میں رسوائی کا عذاب چکھائیں اور آخروی زندگی کا عذاب اس سے بھی بڑھ کر رسوائی کا ہے۔ اور (وہاں) ان کی کسی رنگ میں مدد نہ کی جائے گی۔ اور ثمود (کا یہ حال تھا کہ) ہم نے ان کو ہدایت کا راستہ دکھایا تھا لیکن انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دی۔ پس ان کو ایک رسوائی کے عذاب نے ان کے اعمال کی وجہ سے آگھیرا۔ اور جو متقی تھے اور مومن تھے ان کو ہم نے نجات دے دی۔

عاد و ثمود کے علاوہ اصحاب الایکہ اصحاب الرس قوم نوح قوم لوط اور قوم فرعون کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح یہ اقوام عروج حاصل کر کے تباہ ہوئیں۔

قرآن کریم نے قوموں کے عروج و زوال کا جو اصول پیش کیا ہے۔ وہ یہی ہے کہ جب تک کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے احکام پر کاربند رہی۔ وہ عروج حاصل کرتی چلی گئی۔ لیکن جونہی اس نے اپنی طاقت پر گھمنڈ شروع کیا۔ اس کا زوال بھی ساتھ ہی شروع ہوگیا۔ قرآن کریم نے اس اصول کی وضاحت کے لئے ان اقوام کا ہسٹری شیٹ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی تباہی کا حال بڑی وضاحت سے بیان کیا ہے۔ باوجود یکہ ابھی یہ قوم دنیوی لحاظ سے خوشحال نظر آتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا ہے کہ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ وَ الْمَسْکَنَۃُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۔ آج بھی اس قوم پر صادق آتا ہے۔ محض دولت۔ خوشحالی کا ثبوت نہیں۔ آج بھی دیوار گریہ ان کی نکبت کا اعلان کر رہی ہے۔ قرآن کریم میں بنی اسرائیل کا حال اس تفصیل سے اس لئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کے لئے باعث عبرت بنے۔ مگر اوپر کے واقعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسلمانوں نے کم ہی عبرت حاصل کی ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی وعدہ ہے کہ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

یہ وعدہ کسی اور آسمانی کتاب کے لئے اللہ تعالیٰ نے نہیں کیا۔ اس سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے اور ہم نے تو اپنی آنکھوں سے نشاۃ ثانیہ کے آثار دیکھ لئے ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ

غلبۂ اسلام کی پیشگوئی کا ظہور

(مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ)

(آخری قسط)

غلبۂ اسلام کے لئے تیسرا طریق

اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا ثبوت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت مسلمانوں کے بہت سے دیگر علماء اسلام کی زندہ کرامات کے منکر تھے۔ چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جلسہ مذاہب عالم میں جو لاہور میں منعقد ہوا تمام غیر مذاہب کے لوگوں کے سامنے کھلے بندوں یہ اقرار کیا کہ

"امتِ محمدیہ کے بزرگ ختم ہو چکے۔
بے شک وارث انبیاء ولی تھے۔
وہ کرامت اور برکات رکھتے تھے
لیکن وہ نظر نہیں آتے۔ زیر زمین
ہو گئے۔ آج اسلام ان کرامت والوں
سے خالی ہے۔ اور ہم کو گزشتہ
اخبار کی طرف حوالہ کرنا پڑتا ہے۔
ہم نہیں دکھا سکتے۔"

(رپورٹ جلسہ مذاہب عالم)

اس مُردہ روح کے برعکس، خدا کے پُرجلال مسیح و مہدی نے اسلام کے زندہ نشانات کو پیش کیا۔ حضورؑ نے فرمایا:۔

"مَیں اعلانیہ کہتا ہوں کہ اسلام
کے سوا باقی مذاہب مُردہ ہیں۔
صرف اسلام زندہ مذہب ہے جو
اپنے اندر خوارق اور نشان اپنے
ساتھ رکھتا ہے۔ جو چاہے دیکھ لے۔
اگر مَیں نہ دکھا سکوں تو جو سزا
چاہیں مجھے دیں۔"

(تقریر جلسہ دسمبر ۱۹۰۶ء صد ۲۷)

اسلام کے زندہ مذہب ہونیکی دلیل نشانات کا ظہور ہے

حضرت مسیح پاک کے ذریعہ رونما ہونے والے سینکڑوں نشانات، زندہ معجزات اور عملی حقیقت بننے والی عظیم پیشگوئیاں اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہے۔

مثال کے طور پر حضور علیہ السلام کی ابتدائی زندگی کی یہ الہامی پیشگوئی لیجئے:۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا
نے اُسے قبول نہ کیا لیکن خدا
اسے قبول کرے گا اور بڑے
زور آور حملوں سے اس کی سچائی
ظاہر کر دے گا۔"

(ضمیمہ انجام آتھم)

اس پیشگوئی میں بیان فرمودہ پانچوں امور یعنی دعویٰ ماموریت، دعوے کا درخورِ اعتناء نہ سمجھا جانا، شدید مخالفت کا سامنا، نصرتِ الٰہی کا شاملِ حال ہونا اور اظہارِ صداقت خدا تعالیٰ کی عظیم قدرتوں کے ساتھ ظہور میں آئے۔

بے سروسامانی کے عالم میں حضورؑ نے اس پیشگوئی کا اعلان فرمایا۔ آپ کا پیغام دنیا کے ہر خطہ میں پہنچا۔ شدید مخالفت ہوئی مگر خدا تعالیٰ کی عظیم طاقتوں نے حضور کی سچائی کو ظاہر کیا۔ یہ زندہ نشان اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہے۔

غلبۂ اسلام کے لئے چوتھا طریق

تمام انبیاء کی عظمت و عصمت قائم کی

مسلمانوں نے مسیح اعوج کے زمانہ میں اور عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں نے بالعموم انبیاء اور خدا کے مقدسوں کی طرف ایسے ایسے عیوب اور گناہ منسوب کئے جن کو سُن کر اور پڑھ کر کلیجہ مُنہ کو آتا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کے متعلق لکھا کہ انہوں نے تین جھوٹ بولے۔ حضرت یعقوب کے متعلق لکھا کہ انہوں نے اپنے باپ کو بسترِ مرگ پر دھوکا دیا اور اپنے بڑے بھائی کی جگہ بھیس بدل کر دعا حاصل کر لی۔

حضرت موسیٰ پر یہ الزام لگایا کہ انہوں نے ایک آدمی کو بلا وجہ قتل کیا اور ایک کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے۔ حضرت داؤد پر یہ الزام لگایا کہ انہوں نے ایک شخص کی منکوحہ چھیننے کے لئے ناواجب طور پر قتل کرا دیا اور اس کی بیوی سے نکاح کر لیا۔ حتیٰ کہ سید الاولین و الآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلعم پر سب سے زیادہ حملے کئے مثلاً یہ کہ آپ نعوذ باللہ اپنی پھوپھی زاد بہن پر عاشق ہو گئے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے زید سے طلاق دلوا کر ان کو آپ کے نکاح میں دیا۔ تفسیر جلالین اور بعض دوسری کتب تفسیر ایسی بے سروپا باتوں سے بھری پڑی ہیں۔

سارے انبیاء معصوم عن الخطأ اور رشد و ہدایت کا مینار تھے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان گمراہ کن الزامات کی تردید کی اور حقیقتِ حال کو اجاگر کیا۔ آپ نے لکھا:۔

"یاد رہے کہ خدا کے وجود کا پتہ
دینے والے اور اس کے واحد
لاشریک ہونے کا علم لوگوں کو
سکھلانے والے صرف انبیاء
علیہم السلام ہیں۔ اگر یہ مقدس
لوگ دنیا میں نہ آتے تو
صراطِ مستقیم کا یقینی طور پر
پانا ایک ممتنع اور محال امر
تھا۔"

(حقیقۃ الوحی)

حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے لکھا:۔

"نوعِ انسان کے لئے روئے
زمین پر اب کوئی کتاب نہیں
مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں
کے لئے اب کوئی رسول اور
شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ
صلے اللہ علیہ وسلم ......"

(کشتی نوح صہ ۱۹)

نیز فرمایا ؎

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالورٰی یہی ہے

غلبۂ اسلام کے لئے پانچواں طریق

مسلمانوں کے دلوں میں قرآن کی عظمت و جلالت جاگزیں کی۔

مسلمانوں کے دلوں میں قرآن کی عظمت نہ تھی۔ وہ قرآن مجید میں نسخ کے قائل تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ثابت کیا کہ قرآن مجید میں نسخ نہیں۔ آپ نے بدلائل قاطعہ ثابت کیا کہ بائیبل محرف و مبدل ہے اور قرآن محفوظ! آپ نے قرآن مجید سے متعلقہ اعتراضات کے جواب دئے اور زمانہ کے نئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے قرآن مجید کے ایمان افروز معارف بتائے۔ آپ نے ثابت کیا کہ صرف قرآن کریم تمام بنی نوع انسان کے لئے ایک مکمل اور دائمی صحیفہ حیات ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تا مَیں
اس بات کا ثبوت دوں کہ
زندہ کتاب قرآن ہے اور زندہ
دین اسلام ہے اور زندہ رسول
محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم
ہے۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۰ء)

نیز فرمایا ؎

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

غلبۂ اسلام کے لئے چھٹا طریق

ایک فعال جماعت کا قیام

اسلام کو تمام ادیان و مذاہب پر غالب کرنے کے لئے آپ نے چھٹا طریق یہ اختیار کیا کہ ایک مخلص، فعال، اسلام کی فدائی اور برگزیدہ جماعت اسلام کے غلبہ کی تکمیل کے لئے اپنی قوتِ قدسیہ سے تیار کی۔

اشاعتِ اسلام اور قیامِ مساجد

احیائے دین و اعلائے کلمۃ اللہ اور غلبۂ اسلام کے لئے جو ایک عظیم اور کارگر حربہ ہے جماعتِ احمدیہ دنیاوی کم سامانی کے باوجود اشاعتِ اسلام میں معروف ہے۔ مساجد تعمیر کی جا رہی ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم کئے جا رہے ہیں۔ غیر مسلموں میں اشاعت کے لئے کتب اور رسائل لکھے اور شائع کئے جا رہے ہیں۔ اور ہر طرف سے جماعتِ احمدیہ اپنے تن، من، دھن سے خدمتِ اسلام کے لئے میدانِ عمل میں کوشش کر رہی ہے۔

مغیر از جماعت بلکہ مخالفین تک نے بھی اس امر کا اعتراف کیا۔ اخبار "زمیندار" نے لکھا:۔

"مسلمانانِ جماعتِ احمدیہ
اسلام کی انمول خدمت کر
رہے ہیں جو ایثار اور کمربستگی۔
نیک نیتی اور توکل علی اللہ
ان کی جانب سے ظہور میں آیا
ہے وہ اگر ہندوستان کے

موجودہ زمانہ میں بے مثال نہیں تو بے انداز عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس و حرکت پڑے ہیں۔ اس اولین جماعت نے عظیم الشان خدمت کر کے دکھا دی ہے۔"

(۲۴ جون ۱۹۲۳ء)

خلاصہ کلام

الغرض خدا تعالےٰ نے اور خدا کے پیارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے جو عظیم الشان کام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذمہ لگایا تھا کہ آپ دینِ اسلام کو دوسرے تمام دینوں پر غالب کر دیں گے، اُسے آپ نے نہایت احسن طریق پر سرانجام دیا۔

حضور نے اپنے مشن کو پوری خوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچا دیا۔ علمی، معقولی اور منقولی لحاظ سے دینِ اسلام کو سب دینوں پر غالب کر کے دکھا دیا۔ یہی خدا کے مسیح کا عظیم الشان کام تھا جس کے لئے آپ مبعوث ہوئے تھے۔ مبارک وہ جو اس عظیم الشان کام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور خدا کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی تاکیدی ہدایت کی تعمیل کرتا اور خدا کے مسیح کے دامن سے وابستہ ہو جاتا ہے۔

وَاٰخِرُ دَعوانَا

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

بچوں کے لئے ۲ مفید کتابیں

راہِ ایمان • جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ

(رقم فرمودہ حضرت سیّدہ اُمِ متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہماری جماعت میں بچوں کے لئے لٹریچر کی بہت ضرورت تھی تا بچپن سے ہی بچے اپنے عقائد۔ سلسلہ کی روایات اور تاریخ سے واقف ہوں۔ مَیں مکرمی شیخ خورشید احمد صاحب (نائب ایڈیٹر الفضل) کی بہت ممنون ہوں کہ انہوں نے بچوں کے لئے ۲ کتب لکھ کر بچوں کے لٹریچر میں معتدبہ اضافہ کیا۔ یہی دو کتب نصرت گرلز سکول۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول کے نصاب میں بھی رکھ دی گئی ہیں اس لئے سب احمدی بچیوں اور ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات کو چاہیئے کہ ان دونوں کتابوں کو خرید کر اپنے پاس رکھیں۔ اِن دونوں کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع ہوئے ہیں۔ لجنات اگر چاہیں تو اکٹھی بھی منگوا سکتی ہیں۔

ہر احمدی گھرانہ میں ہر احمدی بچہ کے پاس ان دونوں کتابوں کا ہونا ضروری اور نہایت ضروری ہے۔

خاکسارہ

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جلسہ سالانہ کی مُبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسبِ معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہلِ علم و اہلِ قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔

(ادارہ)

عیادتِ مریض کے بارہ میں ارشاداتِ نبوی

محمد انیس الرحمٰن ۔ ربوہ

قرآنِ مجید پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مقدس کتاب دو بنیادی امور خاص طور پر ہمارے سامنے پیش فرماتی ہے۔ اوّل حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔ حقوق اللہ کو اس وقت تک ہم نہیں سمجھ سکتے جب تک کہ حقوق العباد کو ادا نہ کریں۔ حقوق العباد سے مراد یہ ہے کہ خلق اللہ کے ساتھ ہمدردی اور حسنِ سلوک سے پیش آئیں خدا تعالےٰ کا قرب اور محبت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ شفقت علےٰ خلق اللہ کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ عیادتِ مریض بنی نوع انسان کے ساتھ ایک احسن ہمدردی اور شفقت کا ثبوت ہے۔ جب کوئی شخص کسی مریض بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس عیادت کرنے والے پر بہت خوش ہوتا ہے۔

اور ایسا کرنے والے کو اللہ تعالےٰ جنّت میں ایک بلند مقام عطا فرمائے گا۔ جیسا کہ حضرت رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت اور اس کی زیارت اللہ تعالےٰ کی خاطر کرتا ہے تو اس پر فرشتہ نازل ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ تجھے خوشخبری ہو اور تیرا اس مریض کے لئے چلنا مبارک ہو کیونکہ تُو اس ذریعہ سے جنّت میں اعلےٰ مقام تیار کرتا ہے۔

اس کے علاوہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر پانچ حق قرار دئے ہیں۔ روایت ہے:۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

حَقُّ الْمُسْلِمِ خَمْسٌ

رَدُّ السَّلَامِ وَعِیَادَۃُ

الْمَرِیْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ

وَاِجَابَۃُ الدَّعْوَۃِ

وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ۔

(بخاری و مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ مریض کی عیادت کرنا۔ جنازہ کے ساتھ جانا۔ دعوت کو قبول کرنا۔ اور چھینک کا جواب دینا۔

مریض کی عیادت کرنے والے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے بیمار بھائی کی بیمار پُرسی صبح کو کرتا ہے تو اس پر صبح سے شام تک فرشتے رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ آپؓ نے فرمایا کہ مَیں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپؐ فرما رہے تھے کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں جو کسی مسلمان کی صبح کو عیادت کرتا ہے مگر یہ کہ شام تک ستّر ہزار فرشتے اس کی رحمت و مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں اور اگر شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح ہونے تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں ایک پھلوں کا باغ مقرر کر دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے خرفہ میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس نہ آئے۔ دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خرفہ جنت کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جنّت کے میوے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ مریض کی عیادت کے لئے جانا کس قدر ثواب اور اجر کا موجب ہے اور خدا تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی کا باعث۔۔۔۔۔

اللہ تعالےٰ ہمیں حضورؐ کے ارشادات پر عمل کی توفیق دے۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو

بڑھاتی اور

تزکیۂ نفوس کرتی ہے

میری اہلیہ صاحبہ مرحومہ

(مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب ریٹائرڈ چیف ہیڈ میڈیکل آفیسر ریلوے)

میری اہلیہ محترمہ حمیدہ اختر صاحبہ حضرت میاں ہدایت اللہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ کی سب سے چھوٹی لڑکی تھیں۔ آپ ۹ نومبر ۱۹۰۹ء کو گجرات میں پیدا ہوئی تھیں اور ابتدائی تعلیم لائل پور میں حاصل کی۔ قرآن پاک کے علاوہ دینی اور تربیتی کتابوں کے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ قرآن پاک کی تلاوت بہت صحیح اور خوش الحانی سے روزانہ کیا کرتی تھیں ۱۹۲۹ء میں جب آپ کی والدہ ماجدہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں فوت ہوگئیں۔ تو آپ نے اپنے والد صاحب کے ہمراہ حضرت خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب کے ہاں رہائش اختیار کی میٹرک کی تعلیم کے بعد آپ مرنگ لاہور کی جماعت کے زنانہ اجلاس میں باقاعدگی سے حصہ لیتی رہیں بچپن ہی سے اپنا فارغ وقت دینی مشاغل میں صرف کرتی تھیں اور اپنی ہمجولیوں کو بھی اس کی تاکید کرتیں۔ ۱۹۳۰ء میں جب میری شادی مرحومہ کے ساتھ ہوئی تو اس وقت میں لائلپور میں ملازم تھا آپ نے بہت جلد گھر کو نہایت خوش اسلوبی سے سنبھال لیا اور باوجود ایک اجنبی خاندان سے آنے کے آپ نے میرے تمام عزیز و اقارب کے ساتھ بہت خوشگوار تعلقات قائم کرلئے۔

مرحومہ نہایت دیندار تقویٰ شعار اور بہت دعائیں کرنے والی خاتون تھیں جب میری تبدیلی مشرقی پاکستان ہوئی تو مرحومہ نے بنگالی نواحمدی خواتین کے ساتھ ذاتی تعلقات قائم کئے آپ کی وفات پر وہاں کی مستورات نے جس غم اور اندوہ کا اظہار کیا ہے وہ مرحومہ کی ہر دلعزیزی کا بین ثبوت ہے آپ نے ہر جگہ اپنی محبت اور اخلاص کا گہرا اثر چھوڑا۔

۱۹۵۶ء کے اوائل میں جب ہمارا ہونہار بچہ عبد الرامیح مشرقی پاکستان میں قضائے الٰہی سے فوت ہوگیا تو آپ نے جس صبر و استقلال کا مظاہرہ کیا اس کا اثر ریلوے افسران کی غیر احمدی مستورات پر اس قدر گہرا ہوا کہ وہ اسکی کا ذکر قریباً ہر مجلس میں کرتیں۔ ۱۹۶۲ء میں جب مرحومہ کے سینہ میں پہلی بار کینسر کی گلٹی نمودار ہوئی تو میں نے مناسب نہ سمجھا کہ مرحومہ کو اس مرض سے آگاہ کیا جاوے مگر کچھ عرصہ کے بعد جب میں نے مرض کی کیفیت سے آگاہ کیا تو مرحومہ نے فوراً نہایت بشاشت اور دلیری سے فرمایا "کیا ہوا آخر ایسی امراض انسانوں کو ہی ہوتی ہیں اور جو پیدا ہوا ہے اس نے ایک نہ دن ضرور مرنا ہے۔ مجھے کوئی غم نہیں صرف یہی ایک آرزو ہے کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس موذی مرض کی تکلیف سے بچائے رکھے اور میری عاقبت بخیر ہو" چنانچہ ایسا ہی ہوا اس تمام عرصہ میں آپکو کینسر والے مریضوں کی طرح کبھی درد نہ ہوا۔

وفات سے ایک روز قبل آپ مجھے کہنے لگیں کہ اب میرا اسٹیشن قریب آپہنچا ہے اور میں انشاء اللہ العزیز جمعہ کے روز اتر جاؤں گی۔ چنانچہ آپ کی وفات بعد غروب آفتاب جمعرات کو واقعہ ہوئی۔ اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون اور آپ جمعہ کے روز قبل طلوع آفتاب بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مرحومہ کی بیماری کے دوران نہایت مشفقانہ رنگ میں اور دردِ دل سے دعائیں کیں۔ اور وفات کے بعد ہمارے ساتھ ہمدردی فرمائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔

ہر خواندہ خادم کیلئے ضروری

ہر خواندہ خادم کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کے کم از کم تین صفحے روزانہ پڑھا کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایوانِ محمود

بہت سے احباب جماعت نے کمال اخلاص کے ساتھ ایوانِ محمود کی تعمیر کے لئے -/۳۱۳ روپے یا زائد رقوم کے گرانقدر وعدے ارسال فرمائے تھے۔ توقع تھی کہ وہ جلد ہی یہ تمام رقوم ادا کر دیں گے مگر ابھی تک ... ۵۷ روپے قابل ادا ہیں اور مجلس اس سلسلہ میں -/۶۰۰۰ روپے کی مقروض ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں تعمیر کا کام آخری مراحل سے گزر رہا ہے۔ اور رقم نہ ہونے کی وجہ سے رفتار تعمیر بھی کم ہو چکی ہے۔ اسلئے جملہ وعدہ کنندگان کے تعاون کی زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خواہش ہے کہ یہ ہال جلد از جلد مکمل ہو اسی لئے حضور اس کام میں مجلس کو ذاتی دلچسپی سے نواز رہے ہیں اور اب تک جو احباب ادائیگی نہیں فرما سکے ان کے اسماء کی فہرست بھی حضور ملاحظہ فرما چکے ہیں ان امور کے پیش نظر جملہ بقایا داران سے پرزور اپیل ہے کہ جلد از جلد ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ربوہ میں قابل فروخت رہائشی پلاٹ

ربوہ میں مندرجہ ذیل پلاٹ ہائے رہائشی ملکیتی صدر انجمن احمدیہ ربوہ قابل فروخت ہیں جن کے کوائف درج ذیل ہیں۔ خواہشمند حضرات بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ ناظم صاحب جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے قیمت کا تصفیہ فرما سکتے ہیں۔

نمبر	بلاک	پلاٹ	محلہ	رقبہ
۱	۳۶	۱۱	دارالعلوم	دس مرلہ
۲	۳۹	۱۲	"	ایک کنال چار مرلہ
۳	۲۴	۳	دارالنصر غربی	۱۰ مرلہ جس میں ایک کرہ بھی تعمیر شدہ ہے

(ناظم جائیداد)

قابل تقلید نمونہ

یہ امر نہایت مسرت کا باعث ہے۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا نے اپنا سالانہ بجٹ ۶۷-۱۹۶۶ء شروع سال میں ہی صوفی صدی ادا کر دیا ہے۔ یاد رہے مجلس مذکور نے سال گذشتہ کا بجٹ بھی سال ختم ہونے سے کافی عرصہ پہلے ہی سو فیصدی ادا کر دیا تھا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء
اس مجلس نے نہ صرف اپنا فرض پورا کیا ہے بلکہ سلسلہ کی خدمت کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسری مجالس کو بھی اسی قسم کی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۱۸ ر نومبر ۱۹۶۶ء مکرم شیخ لطیف احمد صاحب سائنٹیفک آفیسر ٹی ایم اے ازجی کشن ابن مکرم شیخ احمد علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کی بارات لاہور سے ملتان گئی ان کا نکاح عزیزہ بشریٰ شاہین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب پاٹیز الیکٹرک کمپنی آف ملتان کے ساتھ مورخہ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۶۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ ۱۹ ر نومبر ۱۹۶۶ء بروز اتوار دس بجے مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب آف ملتان کی کوٹھی میں بصدارت مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ملتان شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم محمود احمد صاحب نے کی اور بعد ازاں مکرم چوہدری عبد الشکور صاحب نے دعائیہ نظم پڑھی۔ ڈاکٹر صاحب محترم نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

اگلے روز ۲۰ ر نومبر کو شیخ احمد علی صاحب نے لاہور میں اپنے فرزند کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس میں مقامی احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے شرکت فرمائی ـــــ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے۔ اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین۔ (شیخ محمد احمد سعید فاضل ربوہ)

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں تربیتی جلسے

نصرت آباد اسٹیٹ

مورخہ ۱۱/۱۰ بعد نماز جمعہ زیر صدارت مکرم سید عابد حسین شاہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عطاء اللہ صاحب درویش نے کی اور نظم مکرم محمد قاسم صاحب بنگالی نے پڑھی بعدہٗ مکرم محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے بڑے مؤثر انداز میں تقریر کی۔ جس میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام تعلق باللہ۔ اور ذاتی نمونہ کے متعلق روشنی ڈالی۔ دوسری تقریر مکرم مولوی محمد الدین صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ میرپورخاص نے کی۔ جس میں جماعت احمدیہ کی مساعی اور اس کے نتائج بیان کئے۔ مستورات نے بھی شرکت کی۔

(سید داؤد احمد مظفر شاہ صدر جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر)

چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر

مورخہ ۱۱/۱۱ بروز ہفتہ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ میرپورخاص ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ ناصر احمد صاحب معلم وقف جدید نے "نماز باجماعت کی اہمیت" کے موضوع پر مؤثر تقریر فرمائی پھر مکرم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ میرپورخاص نے "دعا کی اہمیت اور اس کی برکات" کے موضوع پر مفصل تقریر فرمائی آخر میں مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے حقوق اللہ اور حقوق العباد" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں بعض تربیتی امور پر بھی روشنی ڈالی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ چک ۱۵۱
ضلع تھرپارکر

کوٹ احمدیاں

مورخہ ۱۱/۱۲ بروز اتوار بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ کوٹ احمدیاں میں تربیتی جلسہ زیر صدارت چوہدری عبدالرحمان صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ ناصر احمد صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی جس میں تعلق باللہ و شفقت علیٰ خلق اللہ پر روشنی ڈالی۔ پھر مکرم محمد جمال صاحب انسپکٹر بیت المال نے مالی قربانی کے متعلق تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے اصلاح و ارشاد کی طرف توجہ دلائی۔ آخری تقریر مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض کے موضوع پر مؤثر پیرایہ میں تقریر فرمائی جس میں اسلامی احکام بھی تفصیل سے بیان کئے۔ بعد ازاں مکرم چوہدری غلام نبی صاحب پریذیڈنٹ نے ان ہدایات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ مستورات بھی کثرت سے شریک ہوئیں۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد کوٹ احمدیاں)

چک $\frac{91-A}{10-R}$ محمود آباد ضلع ملتان

مورخہ ۵ نومبر ۶۶ء کو جماعت احمدیہ چک $\frac{91}{10-R}$ محمود آباد کا سالانہ تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مرکز سے مکرم گیانی واحد حسین صاحب فاضل۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ مکرم مولوی مرزا محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ اور مکرم مولوی عزیز محمد صاحب اطہر مربی سلسلہ۔ اور مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ شامل ہوئے۔

پہلا اجلاس مورخہ ۱۱/۹ کو بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی۔ اور نظم یونس کملانہ نے پڑھی اس کے بعد مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر نے سیرۃ النبیؐ پر تقریر کی۔ اور مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے آنحضرت صلعم کی بلند شان بیان کی۔ بعد ازاں مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے عمدہ پیرایہ میں تربیتی امور بیان کئے۔

دوسرا اجلاس۔ مورخہ ۱۰ نومبر صبح آٹھ بجے زیر صدارت چوہدری اشرف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ خانیوال منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب نے وفات مسیح پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان کی۔ اس کے بعد مولوی عزیز محمد صاحب اطہر نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ پھر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جماعت احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات دئے۔ بعد ازاں مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے بعض تربیتی امور پر تقریر کی۔ خطبہ جمعہ مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر نے پڑھا اور نماز۔ چندہ۔ تبلیغ کی تحریک کی

تیسرا اجلاس۔ تیسرا اجلاس بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے مستورات کو نصائح فرمائیں۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ خانیوال کبیر والہ حسن پور۔ چک $\frac{13}{V}$۔ چک $\frac{17}{1-11}$۔ چک $\frac{88}{10-R}$ کے دوست شریک ہوئے۔ غیر از جماعت معززین نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر چوہدری علی محمد صاحب پریذیڈنٹ نے دیگ کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا جزاہ اللہ تعالیٰ۔

(محمد داؤد احمد معلم وقف جدید)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں بہت کم عرصہ رہ گیا ہے لیکن جماعتوں کے عہدہ داروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کردیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ عہدہ داروں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ براہ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جدوجہد میں چندہ عام وحصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو۔

(ناظر بیت المال)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سال نو کا پہلا ماہانہ اجلاس مورخہ ۲۲ نومبر بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم جناب مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تمام خدام نے مکرم مہتمم صاحب مقامی کی اقتداء میں کھڑے ہو کر تین مرتبہ اپنا عہد دہرایا۔ اسکے بعد مہتمم صاحب مقامی نے مختصر تقریر کی

آپ کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے خدام سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں فضائل و برکات رمضان سے آگاہ کرتے ہوئے نہایت عمدہ نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ رمضان یہ سبق دیتا ہے کہ ہم وقت کی پابندی کریں۔ روزہ رکھنے اور کھولنے کے لئے جو وقت مقرر ہے سب امیر و غریب چھوٹے بڑے اسی وقت کی پیروی و پابندی کرتے ہیں۔ خدام کو چاہیئے کہ اس سبق کو قبول کرکے رمضان کے بعد بھی اپنے آپ کو وقت کی پابندی کرنے والا بنائیں نیز آپ نے فرمایا کہ رمضان کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآن۔ چنانچہ خدام کو اس ماہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے اس کا مطلب سیکھنے اور اس پر تدبر کرنے کی خاص کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ کی تقریر کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔ جس کے بعد خدام نے نماز عشاء حضور کی اقتداء میں ادا کی۔ اس اجلاس میں ربوہ کے ہر حلقہ جات سے کثرت کے ساتھ خدام شامل ہوئے۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ یہ گناہگار ڈیڑھ سال سے ایک سخت پریشانی میں مبتلا ہے۔ (محمد ظہیر الدین احمد شیخوپورہ)

۲۔ میرا لڑکا بشیر احمد ترنم ایک سال سے منہ کے درد سے لاچار ہے۔

منشی محمد ابراہیم پریذیڈنٹ جماعت وسکے

۳۔ برادرم محترم مولوی ظفر محمد صاحب فاضل آنکھ کا اپریشن کروانے کے لئے ڈسکہ ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں۔

(ملک مظفر احمد شیزان ایجنسی کالج روڈ گوجرانوالہ)

احباب ان سب کے لئے دعا فرماویں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

منگلا بند کی تعمیر سے پاکستان ترقی اور خوشحالی کے نئے دور میں داخل ہو گیا

منگلا ۲۴ نومبر۔ امریکہ کے صدر جانسن نے منگلا بند کی تعمیر کے مکمل ہونے پر صدر ایوب کو مبارکباد دی ہے اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ صدر جانسن کا یہ پیغام آج منگلا بند کی افتتاحی تقریب میں ان کے خصوصی ایلچی مسٹر براؤن نے پڑھ کر سنایا۔ صدر جانسن نے کہا کہ پاکستانی قوم کی قوت تخیل کی بلندی کی بے شمار یادگاریں ہیں۔ لیکن منگلا بند ان سب میں عظیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ منگلا بند کی تعمیر انسان کی لامتناہی قوت اور بین الاقوامی تعاون کی شاندار مثال ہے اور پاکستانیوں اور آپ کے لئے یہ دن بجا طور پر فخر و انبساط کا دن ہے۔

منگلا بند کی افتتاحی تقریب میں برطانوی دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر جارج تھامس بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات پر مسرت ہے کہ وہ اس خصوصی تقریب میں برطانیہ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

کلکتہ اور چوبیس پرگنہ میں کرفیو

نئی دہلی ۲۴ نومبر۔ کلکتہ میں عوام نے حکومت کے خلاف کھلم کھلا بغاوت کر دی۔ شہر ملک کے باقی حصوں سے کٹ گیا ہے ہر طرح کے ذرائع مواصلات توڑ پھوڑ دیئے گئے ہیں۔ صرف وائرلیس کے ذریعہ مرکز سے رابطہ قائم کئے ہوئے ہیں۔ فوج، پولیس اور مشتعل مظاہرین میں مسلح جھڑپیں ہو رہی ہیں اور دس بار گولی چل چکی ہے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق ۱۳ افراد ہلاک اور ۹۰ کے قریب زخمی ہیں۔ زخمیوں میں سے ۱۹ کی حالت نازک ہے اور ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں۔ رات گورنر ہاؤس کے قریب ایک گھنٹہ تک پولیس فوج اور مظاہرین میں دست بدست جنگ ہوئی۔ مظاہرین کی قیادت اجے کمار مکرجی کابینہ کے ایک وزیر مسٹر چکرورتی کر رہے تھے زخمیوں میں وہ بھی شامل ہیں۔

متحدہ عرب جمہوریہ کی طاقت میں اضافہ

کراچی ۲۴ نومبر۔ سٹیٹسمین نے انکشاف کیا ہے کہ آج متحدہ عرب جمہوریہ فوجی لحاظ سے انتہائی طاقتور ملک بن چکا ہے۔ مصر کے پاس اب پہلے کی طرح نہ صرف زمین سے فضا پر مار کرنے والے میزائل ہیں۔ بلکہ زمین سے زمین ہی پر نشانہ لگانے والے طاقتور میزائل بھی ہیں متحدہ عرب جمہوریہ کے صف اول کے جنگی طیاروں میں پہلے سے اس فیصد کا اضافہ ہو چکا ہے اور ٹینک فوج میں دو بریگیڈ کی طرح مسلح اور بکتر بند ڈویژن تیار ہو چکے ہیں۔

واپڈا کے چیئرمینوں اور انجنیئروں کو سول ایوارڈ

منگلا ۲۴ نومبر صدر ایوب نے منگلا بند کی افتتاحی تقریب میں تالیوں کی گونج میں واپڈا کے چیئرمینوں اور انجنیئروں کو ان کے شاندار کارناموں کا اعتراف کرتے ہوئے سول ایوارڈ دیئے۔ سب سے پہلے واپڈا کے سابق چیئرمین مسٹر غلام اسحٰق کو جو آج کل مرکزی حکومت کے سیکرٹری خزانہ ہیں انعام ملا۔

ترکی اور یونان میں جنگ ناگزیر ہے

ایتھنز۔ ۲۴ نومبر۔ ترکی اور یونان کے درمیان جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے اگرچہ صدر جانسن اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان جنگ کو ٹالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن یہ خطرہ بدستور ہے۔ اور دونوں ملکوں میں کسی بھی وقت جنگ چھڑ سکتی ہے۔ دریں اثنا قبرص کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے یونان نے جو پیشکش کی تھی ترکی نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ ترک فوجیں یونان کی سرحد پر پہنچ گئی ہیں۔ اور بحیرہ اسود اور بحیرہ مارمورا سے ترک جنگی جہازوں کو قبرص روانہ کر دیا گیا ہے۔ ترکی فضائیہ کے طیارے برابر قبرص پر پروازیں کر رہے ہیں۔

یونان کی پیشکش پر غور کرنے کے لئے آج ترکی کابینہ کا ایک اجلاس ہوا جو سات گھنٹے تک جاری رہا جس کے بعد ایک ترجمان نے کہا کہ قبرص نے ترک باشندوں کے حقوق کے سلسلہ میں یونان نے بات چیت کی جو پیشکش کی تھی ترکی نے اس کو مسترد کر دیا ہے۔

کل استنبول میں قریباً اسی ہزار لوگوں نے یونان کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ ادھر ایتھنز میں یونانی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ خیال کرنا کہ جنگ چھڑ جائے گی مضحکہ خیز بات ہے کیونکہ اس طرح قبرص کے ترک باشندے اور مشکل میں گرفتار ہو جائیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ جنگ چھڑنے کی صورت میں یونانی باشندوں کو کنٹرول میں رکھنا ممکن نہیں ہو گا۔

نیویارک ۲۴ نومبر۔ سلامتی کونسل نے اتفاق رائے سے ایک قرارداد منظور کر لی جس میں اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ وہ مقبوضہ علاقہ خالی کر دے اور اس علاقہ کے تمام ممالک ایک دوسرے کو زندہ رہنے کا حق دیں۔ اور مستقل امن کے قیام کے لئے حالت جنگ ختم کر دیں۔ قرارداد میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان اپنا ایک نمائندہ مشرق وسطیٰ بھیجیں جو تمام فریقوں سے رابطہ قائم کرے اور ایسے حالات پیدا کرنے کی کوشش کرے جن کے تحت مستقل تصفیہ ممکن ہو سکے اس قرارداد کی منظوری کے نتیجہ میں وہ تعطل ختم ہو گیا ہے جو مشرق وسطیٰ کے بحران کے سلسلہ میں کئی دنوں سے چلا آ رہا تھا۔ کونسل کے سامنے افریشیائی ممالک، امریکہ اور روس کی قراردادیں بھی تھیں لیکن ان سب کے برطانوی قرارداد میں عرب ممالک سے اسرائیل کو براہ راست تسلیم کرنے کو نہیں کہا گیا ہے لیکن اسے سویز اور خلیج عقبہ میں جہازرانی کا حق دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تجویز میں اگرچہ سویز اور خلیج عقبہ کا نام مذکور نہیں لیکن اس کا علاقہ کے تمام ممالک کو استعمال کرنے کا حق دیا جانا چاہیئے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ۔ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اردو اشعار کا

منظوم انگریزی ترجمہ

PSALMS OF AHMAD

قیمت دس روپے۔ ملنے کا پتہ:۔

مکتبہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

ربوہ میں روزنامہ الفضل

حاصل کرنے کے لئے ہمارے ایجنٹ ملک جی برادرز۔ گول بازار۔ ربوہ سے رابطہ قائم کر کے ہر گھر اپنے نام اخبار جاری فرمائیے۔ شکریہ

مینجر

حب مسان

بچوں کے سوکھا کی بیماری کے لئے مفید مجرب فی شیشی -/۲ روپے

حب لسباک

خشک کھانسی کیلئے مفید مجرب قیمت سو گولی -/۲ روپے

حب زعفرانی

بلغمی کھانسی کے لئے مفید قیمت فی درجن پچاس روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن میں حصہ لینے والوں کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعا

"اے محمد رسول اللہ کے فرزند جلیل مسیح محمدی کی جاں نثار اور خدائے بزرگ و برتر کی محبوب جماعت آپ کو مبارک ہو کہ آپ نے خلوص نیت اور صمیم قلب کے ساتھ فاؤنڈیشن کے لئے جو وعدے کئے ہیں۔ ان کی رقم ۲۵ لاکھ سے بڑھ گئی ہے اللہ تعالیٰ آپ کے اس اخلاص اور ایثار کو قبول فرمائے اور آپ کی قربانیوں میں برکت ڈالے اور آپ کو اس دنیا میں بھی اتنا دے اتنا دے کہ آپ سیر ہو جائیں۔ اور اخروی زندگی میں بھی اپنی تمام نعمتوں سے آپ کو نوازے تا آپ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب میں آپ کے صحابہؓ کی معیت حاصل کر سکیں"

حضور نے مخلصین سلسلہ کے لئے دعا کرتے ہوئے اب وصولی کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ دوسرے سال میں جو اب شروع ہے بقیہ رقم جو وعدہ کی رہتی ہے اُس کا ۲/۳ ادا کریں، تا جلد سے جلد ان کاموں کو شروع کیا جائے۔ جو فضل عمر فاؤنڈیشن کی ذمہ داری میں انجام دیئے جانے ہیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

تعلیم الاسلام کالج میں مجلس ارشاد کا افتتاح

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا افتتاح مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز جمعرات کالج ہال میں قائم مقام پرنسپل جناب صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے فرمایا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو جناب سمیع طاہر نے کی۔ ازاں بعد مجلس ارشاد کے نگران ملک محمد عبداللہ صاحب ایم اے نے نئے سال کے عہدیداران کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد صدر مجلس نے کرسی صدارت پر تشریف فرما ہونے کے بعد جناب صوفی بشارت الرحمٰن صاحب سے درخواست کی کہ وہ طلباء کو افتتاحی خطاب سے نوازیں۔

جناب صوفی صاحب نے فرمایا کہ اس مجلس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو اسلامی تعلیم سے روشناس کرایا جائے۔ اور قرآن مجید کے معارف و حقائق بیان کئے جائیں آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کی ترقی کا راز اسی میں ہے کہ وہ قرآن مجید کو پڑھیں اس کے احکام پر عمل کریں اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

سال رواں کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداروں کا تقرر کیا گیا۔

صدر۔ نصرت احمد باجوہ۔ نائب صدر۔ سید محمد شفیق۔ معتمد۔ مبارک احمد سیف نائب معتمد۔ سید زاہد بخاری۔

(معتمد مجلس ارشاد)

قلبی کیفیت اور ذہنی رجحانات تبدیل کر کے ہی قوم کی حالت بدلی جاسکتی ہے

(منقول از روزنامہ امروز ۲۰ نومبر ۱۹۶۷ء)

میانوالی۔ احمدی نوجوانوں کی تنظیم کے صدر مرزا طاہر احمد نے کہا ہے کہ قوموں کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتی۔ جب تک کہ وہ اپنی قلبی کیفیات اور ذہنی رجحانات کو نہیں بدلتے۔ مرزا طاہر احمد صاحب ایک استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے جو ان کے اعزاز میں دی گئی اور جس میں شہر کے معززین کالج کے پروفیسر نے بھی شرکت کی اس سے پہلے اس قسم کی ایک دعوت استقبالیہ چشمہ بیراج پر ڈہال کے افسروں اور انجینئروں اور احمدی نوجوانوں نے دی جس میں مرزا طاہر احمد نے بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حضورؐ کے حسن سلوک محبت اور شفقت کے نتیجے میں سخت ترین دل رام ہوگئے۔ آپ نے ظلم کا انتقام عفو سے لیا اور اعلیٰ صبر و تحمل کا نمونہ پیش کیا۔

(روزنامہ امروز ۲۰ نومبر ۱۹۶۷ء)

پاکستان تمام ملکوں سے دوستانہ تعلقات چاہتا ہے

بھارتی رہنما پاکستان کو ہر لحاظ سے کمزور کرنا چاہتے ہیں

راولپنڈی ۲۵ نومبر۔ صدر ایوب خان نے بھارتی رہنماؤں کو پھر خبردار کیا ہے کہ وہ پاکستان سے اچھے ہمسایوں جیسے تعلقات قائم کریں کیونکہ اس میں خود ان کے ملک کا فائدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھارت سے کچھ نہیں مانگتے ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اپنی فوجوں میں کمی کرے اور اربوں روپیہ جنگی تیاریوں کی بجائے اپنے عوام کی حالت بہتر بنانے پر خرچ کرے۔ اور جس طرح وہ خود انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا ہے۔ اسی طرح کشمیریوں کو بھی آزادی دے۔ صدر ایوب نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ بہادر کشمیریوں کو زیادہ عرصہ تک غلام نہیں رکھا جا سکتا۔ بھارت سالہا سال سے طاقت کے ذریعے ان کے جذبہ حریت کو کچلنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس مقصد کے لئے اس نے وہاں دو لاکھ فوج جمع کر رکھی ہے مگر آج بھی کشمیری عوام اپنے موقف پر قائم ہیں۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور جب تک ہمارے آس پاس کے علاقوں میں حالات پرامن نہیں ہوں گے۔ یہ ملک ترقی نہیں کر سکتا پاکستان نے دنیا کی تین بڑی طاقتوں چین روس اور امریکہ سے اچھے تعلقات قائم کئے ہیں۔ یہ تینوں ملک آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ اس لئے ان سے یکساں دوستانہ تعلقات قائم رکھنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ تاہم پاکستان کو اس مقصد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمایاں کامیابی ہوئی ہے۔

پاکستان ترکی کی حمایت کرتا ہے

راولپنڈی ۲۵ نومبر۔ صدر ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ قبرص کے سوال پر پاکستان پوری طرح ترکوں کے ساتھ ہے اور اس سلسلہ میں ترکی جو بھی قدم اٹھائے گا پاکستان اس کی ڈٹ کر مکمل حمایت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ترکوں کو خود بھی یہ یقین ہے کہ مشکل کے وقت ایک ہی ملک ان کا ساتھ دے گا اور وہ ہے پاکستان۔ قبرص میں ترکوں پر یونانیوں نے جو ظلم توڑے ہیں۔ اور ان پر جو تشدد کیا جا رہا ہے۔ صدر ایوب نے اس پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور ترک عوام کو یقین دلایا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت ان کے ساتھ ہے۔

ترک چھاتہ فوج کے دستے حرکت میں آگئے

انقرہ ۲۵ نومبر۔ قبرص کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر ترکی نے جنوبی ساحل کی بندرگاہیں مرسین اور اسکندرون غیر ملکی جہازوں کے لئے بند کر دی ہیں اور یہاں چھاتہ فوج کے دستے پہنچا دیئے گئے ہیں۔ یہ دونوں بندرگاہیں قبرص سے صرف چالیس میل کے فاصلہ پر ہیں۔ اور یہاں چھاتہ فوج کے پہنچانے کا یہ مطلب لیا جا رہا ہے کہ ترک فوج کسی بھی وقت قبرص میں داخل کی جا سکتی ہے۔ ادھر قبرص کی نازک صورت حال کے پیش نظر امریکی باشندوں کا انخلا شروع ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکی باشندوں کو قبرص سے بیروت پہنچایا جا رہا ہے۔

بھارت پاکستان سے دوستی چاہتا ہے

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ وزیر اعظم اندرا گاندھی نے راجیہ سبھا میں مختلف سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بھارت پاکستان کے ساتھ دوستی اور اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے منگلا بند کی تکمیل پر صدر ایوب خان کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آزاد کشمیر کے بارے میں ہمارا موقف تبدیل ہو گیا ہے ایوان کے بعض ارکان نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ منگلا بند کی افتتاحی تقریب میں بھارتی ہائی کمشنر بھی شرکت کر رہے ہیں۔ یہ قابل اعتراض بات ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سفارتی آداب کے تحت ہمارے ہائی کمشنر کی اس تقریب میں شرکت ضروری تھی۔ ورنہ پاکستان اسے بھارت کی جانب سے غیر دوستانہ کارروائی سمجھتا۔